



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ الہاد فوت ہو گیا جس نے وارث پھوڑے: ایک بیوی، ماں اور دو بھائی، بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یاد رہے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو کل مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد ساری ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا الہاد 1 ملکیت 1 روپیہ

وارث 3 پائیاں آنے

بیوی 08 04

ماں 08 02

دونوں بھائی مشترکہ 04 09

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 4/1/25

ماں 6/1/16.66

دو بھائی حصہ 58.34 فی کس 29.17

حداً اعزہ علی علم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 604

محدث فتویٰ